ادبیات

تمہارے واسطے

از سعید احمد اکبرآبادی

ل ادائے ناز تھا غمزہ تمہارے واسطے
اور عشوہ اک کرشمہ تھا تمہارے واسطے

بس کو دل سمجھا کیا اقرار و پیمانِ وفا
ایک حرفِ نیم گفتہ تھا تمہارے واسطے

ہم تمہارے واسطے ہیں تم ہمارے واسطے
خواب دیکھے تھے کبھی کیا کیا تمہارے واسطے

وہ بہشتِ شوق و ارمان و تمنائے وصال
گھر کبھی کیسا سجایا تھا تمہارے واسطے

اوّل اوّل وہ نوازش آخر آخر اجتناب
یہ بھی دیکھیں گے جو وہ دیکھا تمہارے واسطے

حشر ہے رگ رگ میں برپا لب مگر خاموش ہیں
ہم نے سیکھے ہیں ادب کیا کیا تمہارے واسطے

بس دعائیں ہی دعائیں ہیں تمہارے حسن کو
گو اٹھائے ہم نے غم کیا کیا تمہارے واسطے

ہے جنونِ شوق عنوانِ کمالِ آگہی
محرمِ حسنِ ازل شیدا تمہارے واسطے

اک جحیمِ اضطراب و کشمکش میرے لیے
اک جہانِ رنگ و بو دنیا تمہارے واسطے

اہتمامِ زینت و آرائشِ بزمِ جہاں
کہکشاں بھی ایک فرشِ پا تمہارے واسطے

آہ وہ گم کردہ راہِ دانش و بینش سعید
جو رہا مجنون و آوارہ تمہارے واسطے

ضروری تصحیح | برہان فروری ۶۶ء صفحہ ۱۲۹ سطر ۲ میں نواب محمد علی خاں کی تاریخ پیدائش ۱۲۳۴ھ نہیں ۱۲۵۴ھ ہے قارئین کرام درست فرمالیں۔ (منیجر)

تبصرے

دلائل النظام از مولانا حمید الدین الفراہیؒ، تقطیع متوسط، صفحات ۱۲۷ کاغذ اور طباعت عمدہ (عربی) قیمت چار روپیہ، پتہ: مکتبۂ دائرۂ حمیدیہ۔ سرائے میر، اعظم گڈھ۔

قرآن مجید کی آیات و سور میں ربط و نظم موجود ہے یا نہیں؟ یہ مسئلہ علمائے متقدمین و متاخرین میں مختلف فیہ رہا ہے۔ مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ جو قرآن میں فکر و تدبر اور اس کے علوم و فنون میں درک و بصیرت کے باعث اپنے معاصرین میں ایک منفرد اور ممتاز مقام رکھتے تھے ان کا مخصوص نظریہ یہ تھا کہ صرف ایک سورت کی آیات میں ہی ربط و نظم نہیں پایا جاتا۔ بلکہ پورا قرآن از اول تا آخر ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط ہے جس طرح ایک جملہ کے مختلف اجزا باہم دگر مربوط و منسجم ہوتے ہیں چنانچہ مولانا نے تفسیر میں ہر جگہ اپنے اس بنیادی خیال کو مدِ نظر رکھا ہے اور اس کی روشنی میں ہر سورت کی تفسیر بیان کی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں مولانا نے اپنے اس خاص نظریہ کو دلائل و براہین سے ثابت کر کے اس کے عملی امکانات پر گفتگو کی ہے اور مثالوں سے اسے واضح کیا ہے۔

اگرچہ یہ کتاب خود مربوط اور مرتب نہیں ہے کیونکہ جیسا کہ اس کے مرتب مولانا بدر الدین اصلاحی نے اپنے دیباچہ میں لکھا ہے۔ مولانا نے اس موضوع پر کوئی مستقل کتاب نہیں لکھی تھی۔ بلکہ کچھ یادداشتیں تحریر کی تھیں۔ لائق مرتب نے ان کو ہی یکجا کر کے کتاب کی شکل دے دی ہے۔ تاہم اس میں شبہ نہیں کہ دوسری تالیفات کی طرح یہ کتاب بھی مولانا کے ——— علم اور تدبر فی القرآن کی روشن مثال ہے اور علما اور طلبا کو اس سے استفادہ کرنا چاہیے البتہ اس باب میں ہمارا ذاتی اور پختہ خیال یہ ہے کہ جس طرح کائنات ارضی و سماوی کی ہر چیز اور تمام ذرات عالم ایک دوسرے سے مربوط اور وابستہ ہیں اور اس بنا پر فلاسفہ کے بقول اگر ایک ذرہ حرکت کرتا ہے تو سارا عالم حرکت میں آجاتا ہے ٹھیک اسی طرح کلام الٰہی بھی بے شبہ از اول تا آخر سلک لآلی کی مانند مربوط ہے۔ لیکن